ShiaEdu.com

تمام نبیوں اور وصیّوں کو آپ کی زیارت کرنے کے لئے بھیجتا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ لوگوں نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ امام حسینؑ کی زیارت کا کوئی ایسا وقت ہے جو دوسرے اوقات سے بہتر ہو؟

آپ نے فرمایا کہ حضرت کی زیارت ہر وقت کرو کہ آپ کی زیارت ایک عمل خیر ہے جو اس کو جتنا زیادہ بجا لائے گا وہ اتنی ہی زیادہ نیکی حاصل کرے گا اور جو اسے کم بجا لائے گا وہ کم نیکی حاصل کرے گا۔ پس تم کوشش کرو کہ حضرتؑ کی زیارت ان بابرکت اوقات میں کرو جن میں اعمال خیر کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

ان ہی مبارک اوقات میں ملائکہ آسماں سے اتر کر حضرتؑ کی زیارت کرتے ہیں۔

زیارت عاشورا کے فوائد

سیف ابن عمیرہ کہتا ہے کہ میں نے صفوان سے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اس زیارت اور دعا کا پڑھنا اپنا شیوہ بنالو اور اسی طرح زیارت کیا کرو۔ پس ضرور میں ضامن ہوں خدا کی جانب سے ہر اس شخص کے لئے جو اس طرح زیارت کرے اور اسی طرح دعا پڑھے دور یا نزدیک سے تو اس کی زیارت قبول ہوگی اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور جب بھی وہ خدا سے حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی اور خدائے تعالیٰ اسے مایوسی کے عالم میں واپس نہ پلٹائے گا۔

ShiaEdu.com

اے صفوان! میں نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت اپنے والدِ گرامی امام علی ابن الحسین علیہ السلام سے سنی۔

حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص یہ زیارت پڑھ کے روضۂ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے دور یا نزدیک سے اور پھر یہی دعا پڑھے تو میں اس کی زیارت مقبول قرار دوں گا۔ اس کی ہر طلب پوری کروں گا وہ جتنی بھی ہو اس کا سوال پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے مایوس و ناکام نہیں پلٹے گا بلکہ وہ بہ چشمِ روشن واپس جائے گا کہ اس کی حاجت روا ہو چکی ہوگی وہ حصولِ جنت میں کامیاب اور جہنم سے آزاد شدہ ہوگا۔ میں اس کی شفاعت قبول کروں گا۔

اس کے بعد صفوان نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اے صفوان! جب بھی بارگاہِ الٰہی میں تجھے کوئی حاجت درپیش ہوا کرے تو تم جس جگہ پر بھی ہو وہاں یہ زیارت اور یہ دعا پڑھو اور پھر جو حاجت بھی ہو خدا سے طلب کرو تو وہ پوری کی جائے گی اور حق تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عطا و بخشش کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ والحمدللہ!

مؤلف کہتے ہیں کہ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ کا ارشاد ہے کہ زیارت عاشورا کے مرتبہ و فضیلت میں اتنا ہی کافی ہے کہ یہ زیارت دیگر زیارتوں کی طرح معصوم کی طرف سے صرف ظاہری املاء و انشاء نہیں گو کہ ان

ShiaEdu.com

کے پاک دلوں سے جو بات نکلتی ہے وہ عالم بالا سے آتی ہے لیکن یہ زیارت احادیثِ قدسیہ میں سے ہے جو اسی ترتیب سے زیارت ولعنت اور سلام ودعا کے ساتھ ذاتِ احدیت سے جبرئیل امین تک اور ان سے حضرت خاتم النبیینؐ تک پہنچتی ہے۔ اس کے تجربہ و آزمائش کے مطابق چالیس روز یا اس سے کم دنوں تک اس کو روزانہ پڑھنا حاجتوں کے پورا ہونے اور مقاصد کے برآنے اور دفعیہ دشمن کے لئے بے خطا اور بے نظیر ہے۔

زیارت عاشورا پڑھنے کے آداب وشرائط:

کتاب شرح زیارت عاشورا میں آقائے علی مازندوانی نے فرمایا ہے۔

۱۔ ۱۰۰ مرتبہ زیارت سے پہلے اللہ اکبر کہیں۔

۲۔ باوضو رہیں۔

۳۔ زوال سے پہلے پڑھیں۔

۴۔ سلام کے وقت قبر مبارک امام حسینؑ کی طرف توجہ دیں۔

۵۔ سلام کے وقت احتراماً کھڑے رہیں البتہ لعنت کے وقت قیام ضروری ہے۔

۶۔ اتحاد مکان ہو۔ (ایک ہی جگہ پوری زیارت پڑھے)

۷۔ ٹھہرے رہیں حرکت نہ کریں۔

۸۔ بات نہ کریں۔

ShiaEdu.com

زیارت عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحمان اور رحیم ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ! سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند!

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند اور اوصیا کے سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ

کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ!

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ

جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں، سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور

وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

قربان خدا کے فرزند! اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے، سلام ہو آپ پر

وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكُمْ

اور ان روحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں، آپ سب

ShiaEdu.com

مِنِّی جَمِیعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِیتُ وَ

پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ

اور رات دن باقی ہیں، اے ابا عبداللہ! آپ کا

عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِیبَةُ بِكَ

سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت

عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ

بہت بڑی ہے، ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام کے لیے

وَعَظُمَتْ مُصِیبَتُكَ فِی السَّمٰوٰتِ عَلٰی جَمِیعِ

اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ

تمام آسمانوں والوں کے لیے، پس خدا کی لعنت اس گروہ پر

اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ

جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی، اے اہلِ بیت! اور

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا

وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِی رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ

اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا، جو خدا نے اس مقام میں

ShiaEdu.com

فِيهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

آپ کو دیا۔ خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت

الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ

ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی،

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ

میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان سے ان کے

وَ اَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَاۗءِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اِنِّيْ

مددگاروں ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے، اے ابا عبداللہ! میری

سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

صلح ہے آپ سے، صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے، آپ سے جنگ کرنے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ

والے سے، روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور

مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَ

اولاد مروان پر، خدا اظہار بیزاری کرے نبی امیہ سے، ہر صورت میں

لَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ

خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر، خدا لعنت کرے عمر بن

سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

سعد پر، خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے

ShiaEdu.com

أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَهَيَّأَتْ وَتَنَقَّبَتْ

جنہوں نے زین کسی لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا آپ سے لڑنے کے لیے،

لِقِتَالِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي

میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے،

بِكَ فَأَسْئَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي

پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ

بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ

وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے، ان امام منصور کی ہمرا میں ہیں،

مِنْ أَهْلِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

جو ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ

اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ

علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں، اے ابا عبداللہ!

اللهِ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا، اس کے رسولؐ کا،

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ

امیرالمومنینؑ کا، فاطمہ زہراؑ کا، حسنؑ مجتبیٰ کا،

ShiaEdu.com

وَاِلَيْكَ بِمُوَالاتِكَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ

اور آپ کی خدمت میں آپ کی محبت کے وسیلے سے اور آپ کے قاتلوں اور

وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ

دشمنوں کے ساتھ دشمنی رکھنے سے اور علیحدگی اختیار کرنے سے ان

اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ

لوگوں سے جنہوں نے آپ پر ظلم و تعدی کرنے کی بنیاد قائم کی اور

اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ

میں بیزار ہوں، اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کے لئے ان لوگوں سے

ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِىْ ظُلْمِهٖ

جنہوں نے اس ظلم کی بنیاد ڈالی اور اس ظلم کی جڑ قائم کی اور آپ حضرات پر

وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ

اور آپ کے شیعوں پر ہمیشہ ظلم و جور کرتے رہے میں بے زار ہوں

اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

ان سب سے اللہ اور آپ حضرات کی خوشنودی اور قربت چاہتا ہوں

اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ بِالْبَرَائَةِ

پھر آپ حضرات کی محبت کے وسیلے اور آپ کے دوستوں کی محبت کے ذریعے سے اور

مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَ

آپ کے دشمنوں اور مخالفوں اور تابعین اور ساتھیوں سے بیزاری کے ذریعہ

ShiaEdu.com

بِالْبَرَائَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ اِنِّي

اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے، میری صلح ہے

سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے،

وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ

میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں،

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِي اَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ

پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں

وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَائَةَ مِنْ

کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی، یہ کہ وہ مجھے

اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا

آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں، اور یہ کہ مجھے

وَالْاٰخِرَةِ وَ اَنْ يُّثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ

آپ کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور

صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ

آخرت میں، اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا

يُّبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي لَكُمْ

کے ہاں آپ کے لیے پسندیدہ مقام پر پہنچائے،

ShiaEdu.com

عِنْدَ اللهِ وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكُمْ مَعَ

نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے

اِمَامٍ مَهْدِیٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

اس امام کے ساتھ، جو ہے مددگار، رہبر، حق بات زبان پر لانے والا، اور سوال

وَاَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكُمْ

کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق، اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں

عِنْدَهٗ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ

رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے

مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ یَالَهَا مُصِیْبَةً مَا

مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر، جو اس نے آپ کے کسی سوگوار کو دیا اس

اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَ

مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور اس کا رنج وغم بہت زیادہ ہے اسلام میں

فِیْ جَمِیْعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ

اور تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں، اے معبود!

اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ

قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے، جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں، تیری

صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

رحمت اور بخشش اے معبود! قرار دے میری زندگی کو

ShiaEdu.com

مَحْيَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِیْ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی موت کی مانند بنا، اے معبود! بے شک یہ

یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ وَابْنُ اٰکِلَۃِ الْاَکْبَادِ

وہ دن ہے کہ جس کو بنی امیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا،

اللَّعِیْنُ بْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِیِّكَ

جو لعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے، تیری زباں پر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ

اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر، ہر شہر میں جہاں

وَقَفَ فِیْہِ نَبِیُّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَللّٰھُمَّ

رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھیرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،

اِلْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ وَمُعَاوِیَۃَ ابْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَ

اے معبود! اظہارِ بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور

یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ عَلَیْھِمْ مِنْكَ اللَّعْنَۃُ

یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے

اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَھٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہٖ اٰلُ

ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ، اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد

ShiaEdu.com

زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ عَلَيْهِ

زیاد اور اولاد مرواں کہ انہوں نے قتل کیا حسین صلوٰت اللہ علیہ

السَّلاَمُ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمْ

کو اے معبود! پس تو دو چند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور

اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

عذاب کو، اے معبود! بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ

دن میں اس جگہ پر، جہاں کھڑا ہوں

هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ

اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور

عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالاَةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ

بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے، سلام ہو تیرے نبی

عَلَيْهِ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ،

پر اور ان کی آل پر،

اس کے بعد سو مرتبہ یہ لعن پڑھیئے اگر سو مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو دس مرتبہ پڑھ لیں۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا حق،

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ وآل محمدؐ کا اور اس کو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی، اے معبود!

اَلْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ وَعَلَیْهِ

لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے،

السَّلَامُ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی

نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی اور ہم رائے تھے،

قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا،

اے معبود! ان سب پر لعنت بھیج۔

پھر سَو مرتبہ یہ سلام پڑھیئے۔ اگر سَو مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو دس مرتبہ پڑھ لیں:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَی

سلام ہو آپ پر اے اباعبداللہ! اور سلام ان

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَعَلَیْكَ مِنِّیْ

روحوں پر جو آپ کے آستان پر آئی ہیں آپ پر، میری طرف سے

سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ

خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں، اور جب تک رات دن باقی ہیں، اور خدا

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ

قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی

ShiaEdu.com

لِزِیَارَتِکُمُ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَعَلَی عَلِیِّ
زیارت کا آخری موقع، سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ

بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلَی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلَی
علی اکبر فرزند حسینؑ پر سلام ہو حسینؑ کی اولاد اور

اَصْحٰبِ الْحُسَیْنِ○
حسینؑ کے اصحاب پر

اِس کے بعد ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھیئے :-

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ
اے معبود! خاص کیا ہے، تُو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے

وَابْدَءْ بِہٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ
بیزاری کا آغاز فرما، پھر اظہارِ بیزاری کر دوسرے سے اور تیسرے سے اور پھر چوتھے سے،

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ خَامِسًا
اے معبود! لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور

وَالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَۃَ
لعنت کر عبیداللہ فرزند زیاد پر، فرزند مرجانہ پر،

وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ
عمر فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولاد ابوسفیان

ShiaEdu.com

وَاٰلَ زِیَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

کو اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو رحمت سے دُور کر قیامت کے دن تک۔

پھر سجدے میں یہ دُعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد، وہ حمد!

الشّٰاکِرِیْنَ لَكَ عَلٰی مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی

جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے

عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ

جس نے مجھے عزاداری نصیب کی، اے معبود!

الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ

حشر میں آنے کے دن

لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَ

مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا اور پکا بنا، جب میں

اَصْحٰبِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ

تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ

دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

السلام کے لیے اپنی جانیں قربان کردیں۔

سجدے سے فارغ ہوکر دو رکعت نمازِ زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ الحمد، سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھیں

ShiaEdu.com

یا کوئی دُوسرا سورہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور دُوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد، سورہ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ پڑھیئے اور اس کا ثواب حضرت امام حسین علیہ السّلام کی رُوحِ مقدّس کو اسطرح ہدیہ کریں یعنی یہ پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صَلَّیْتُ هَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ

اے اللہ! میں نے یہ دو رکعتیں نماز کی امام

هَدِیَّةً مِّنِّیْ اِلٰی رُوْحِ اَبِیْ عَبْدِاللهِ الْحُسَیْنِ

حسین کی روح مقدس کو ہدیہ پیش کرنے کی غرض سے پڑھی ہیں

عَلَیْهِ السَّلَامُ فَتَقَبَّلْ هُمَا مِنِّیْ وَاَجِرْنِیْ عَلَیْهِ

تو قبول فرما کر مجھے اس کا ثواب عطا فرما اور میرے ثواب کو

وَابْعَثْ مَا جَعَلْتَ لِیْ مِنَ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِ

حضرت امام حسین علیہ السلام کی

اِلٰی رُوْحِهِ الطَّیِّبِ الزَّکِیِّ،

پاک و پاکیزہ روح کو ہدیہ پہنچادے۔

نمازِ زیارت سے فارغ ہو کر دُعائے صفوان پڑھیئے جو اکثر کتابوں میں دُعائے علقمہ کے نام سے لکھی ہوئی ہے:-

ShiaEdu.com

دُعائے علقمہ یا دُعائے صفوان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحمان اور رحیم ہے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃَ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے!

الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ

اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے!

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے! اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے!

وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

اور اے وہ! جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ

وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَیَا مَنْ

جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے،

ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ وَیَا

اے وہ! جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے،

مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ عَلَی الْعَرْشِ

اے وہ! جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر حاوی ہے

ShiaEdu.com

اسْتَوٰی وَ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا

اے وہ! جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے،

تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ

اے وہ! جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں،

وَ یَا مَنْ لَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ وَ یَا مَنْ

اے وہ! جس کو آوازوں میں غلط فہمی نہیں ہوتی، اے وہ!

لَا تُغَلِّطُہُ الْحَاجَاتُ وَ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُہٗ اِلْحَاحُ

جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی، اے وہ! جس کو مانگنے والوں کا اصرا

الْمُلِحِّیْنَ مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَ یَا جَامِعَ كُلِّ

بیزار نہیں کرتا، اے ہر گمشدہ کو پالینے والے! اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے!

شَمْلٍ وَ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ یَا

اور اے لوگوں کو بعداز موت زندہ کرنے والے! اے وہ ہر روز جس کی نئی شان ہے!

مَنْ ھُوَ كُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

اے حاجتوں کے پورا کرنے والے! اے مصیبتیں دور کرنے والے! اے سوالوں کے

یَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا

پورا کرنے والے! اے خواہشوں پر مختار! اے مشکلوں میں مددگار!

وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ یَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَّكْفِیْ

اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے!

ShiaEdu.com

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی، سوال کرتا

وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے، خاتم محمدؐ اور بواسطہ

وَعَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ

مومنوں کے امیر علیؑ مرتضیٰؑ کے، بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے

نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَوَاتُكَ

اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے سے تیری طرف رخ کیا،

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ

اس جگہ جہاں کھڑا ہوں اُن کو اپنا وسیلہ بنایا، انہی کو تیرے ہاں سفارشی

مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ

بنایا، اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں،

اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ

اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں، واسطہ ان کی

عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ

شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں، واسطہ اس مرتبے کا جو وہ تیرے حضور

الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى

رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں میں بڑائی دی

ShiaEdu.com

الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ

اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں قرار دیا اور

وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِيْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ

اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا

وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ

اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھادیا یہاں تک کہ

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِيْنَ جَمِيْعًا اَسْئَلُكَ اَنْ

ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہوگئی سوال کرتا ہوں تجھ سے

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ

کہ رحمت نازل کر محمدؐ وآل محمدؐ پر اور یہ کہ دور فرمادے میرا ہر غم

هَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ

ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں،

وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ

میرا قرضہ ادا کردے، پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے،

وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ

بچا مجھ کو ناداری سے، اور بے نیاز کردے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ

اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ

پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں

ShiaEdu.com

هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ

جس سے ڈرتا ہوں، اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں، اس غم میں جس سے

مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ

گھبراتا ہوں، اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں، اس بُری تدبیر میں جس سے

شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْیَ مَنْ

دبا رہتا ہوں، اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں، اس بے داد میں جس سے ترساں

اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَ

ہوں، اس کے قابو پانے

سُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ

میں جس کے قابو پانے سے ہراساں ہوں، اس فریب میں جس سے

اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

خائف ہوں، اس کی قوت میں جس کے خود پر قوت پانے سے ڈرتا ہوں،

مَقْدُرَتَهٗ عَلَیَّ وَتَرُدَّ عَنِّیْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ

دور کر مجھ سے جال والوں کے جال اور فریب کاروں کے فریب کو،

وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ

اے معبود! جو میرے لیے میرا قصد کرے تو اس کا قصد کر

فَارِدْهُ وَمَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ

جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے

عَنِّیْ کَیْدَہٗ وَمَکْرَہٗ وَبَاْسَہٗ وَاَمَانِیَّہٗ وَامْنَعْہُ

مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے

عَنِّیْ کَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ اَللّٰھُمَّ اشْغَلْہُ

اسے مجھ سے، جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے، اے معبود!

عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُہٗ وَبِبَلَآءٍ لَا تَسْتُرُہٗ وَ

اس کو میرا خیال بھلادے. ایسی ناداری سے جو دور نہ ہو، ایسی مصیبت سے جسے تو نہ

بِفَاقَۃٍ لَا تَسُدُّھَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِیْہِ وَ

ٹالے، ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے، ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے، ایسی

ذُلٍّ لَا تُعِزُّہٗ وَبِمَسْکَنَۃٍ لَا تَجْبُرُھَا اَللّٰھُمَّ

ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے، اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے، اے معبود!

اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَیْنَیْہِ وَاَدْخِلْ

میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کردے، اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر

عَلَیْہِ الْفَقْرَ فِیْ مَنْزِلِہٖ وَالْعِلَّۃَ وَالسُّقْمَ

دے اور اس کے بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کردے، یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے

فِیْ بَدَنِہٖ حَتّٰی تَشْغَلَہٗ عَنِّیْ بِشُغْلٍ

اپنی ہی پڑجائے کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے، اسے میری یاد بھلادے جیسے اس نے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَہٗ وَاَنْسِہٖ ذِکْرِیْ کَمَا

تیری یاد بھلا رکھی ہے،

ShiaEdu.com

اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّیْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ

اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں،

وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ

اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں، اس کا دل اور اس کے تمام

جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِیْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ

اعضاء کو روک دے، اور وارد کردے ان سب پر بیماری اور

السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ

اس سے اسے شفا نہ دے، یہاں تک کہ بنادے اسے اس کے لیے ایسی سختی،

شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّیْ وَعَنْ ذِكْرِیْ وَاكْفِنِیْ

جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہوجائے،

يَا كَافِیْ مَا لَا يَكْفِیْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِیْ

اور میری مدد کر اے مددگار! کہ تیرے سوا کوئی مددگار نہیں، کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے،

لَا كَافِیَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ

تیرے سوا کوئی کافی نہیں، تو کشائش کرنے والا ہے، تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں،

وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ

تو فریادرس ہے، تیرے سوا فریادرس نہیں، تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں،

سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ

ناامید ہوا جس کا تو پناہ دینے والا نہیں، جس کا

ShiaEdu.com

وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ

فریادرس تو نہیں، جو بجز تیرے کسی سے فریاد کرے، جو سوائے تیرے کسی کی طرف

اِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَاُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ

بھاگے، جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے، اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو،

مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ وَمَفْزَعِيْ

کیونکہ تو ہی میرا سہارا، میری امیدگاہ، میری جائے فریاد، میرے قرار کی جگہ، اور میری

وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَائِيْ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ

پناہ گاہ ہے، تو مجھے نجات دینے والا ہے نجات کا طالب ہوں اور

وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کامیابی چاہتا ہوں، میں محمدؐ وآل محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بناتا اور

اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ

شفاعت چاہتا ہوں، پس سوال ہے تجھ سے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! پس حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے۔

وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ

تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور تو ہے مدد کرنے والا، پس سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! بواسطہ محمدؐ وآل محمدؐ

ShiaEdu.com

مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ یہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر،

وَ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ

اور دور کردے تو میرا غم، میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں،

هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

جیسے تو نے دور کیا تھا، اپنے نبیؐ کا اندیشہ، ان کا غم

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ

اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی،

هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی، اور کشائش دے مجھ کو جیسے

وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ، وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ

ان کو کشائش دی تھی، اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی، میرا خوف دور کر جیسے ان کا

مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُوْنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُوْنَتَهٗ وَ

خوف دور فرمایا، میری تکلیف دور کر جیسے ان کی تکلیف دور فرمائی، اور وہ اندیشہ مٹا جس

هَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا مَؤُوْنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ

سے ڈرتا ہوں، بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا، جب کہ

مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ

میری حاجات پوری ہوجائیں، جس امر کا اندیشہ ہے

مَا أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَ دُنْيَايَ

اس میں مدد دے، میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں،

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْكُمَا

اے مومنوں کے امیر! اور اے اباعبداللہ!

مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَ مَا بَقِيَ

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ،

اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ

جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں، اور خدا میری

مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ لَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَ بَيْنَكُمَا

اس زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أَمِتْنِي

میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے،

مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِي عَلَىٰ مِلَّتِهِمْ وَ احْشُرْنِي فِي

اے معبود! مجھے زندہ رکھ محمد اور ان کی اولاد کی طرح، مجھے انہی جیسی موت دے، مجھے

زُمْرَتِهِمْ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ

ان کی روش پر وفات دے، مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما، اور مجھ میں ان میں جدائی

عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

نہ ڈال ایک پل کی، کبھی بھی دنیا اور آخرت میں، اے امیرالمومنین!

ShiaEdu.com

وَيَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا مُتَوَسِّلًا

اور اے اباعبداللہ! میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں

إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا

جو میرا اور آپ کا رب ہے، میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا اور آپ

وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا إِلَى اللهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ

دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں، اپنی حاجت کے بارے میں، پس میری سفارش

فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ

وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ

آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں، بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں

إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ

کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری ہو اور مراد بر آئے خدا کے

وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي

ہاں سے، آپ سے شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں آپ کے خدا کے ہاں ندا

إِلَى اللهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا أَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِي

کریں گے، لہٰذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی واپسی ہے

لہ یہ جملہ جب پڑھا جائے گا کہ زائر مزار کے سامنے موجود ہو اور اگر مزار سے دور ہو تو قَصَدْتُ کُمَا بِقَلْبِیْ زَائِرًا "پڑھا جائے گا۔